ـــــــــــ سوانح اقبال

علامہ اقبال - زندگی کا ایک دن

ممتاز حسن
ترجمہ: محمد سہیل عمر

سطور ذیل میں ہم ایک ایسا بیان آپ کے گوش گذار کر رہے ہیں جو علامہ اقبال کے یومیہ معمولات ، زندگی کرنے کے طور اور ان کی شخصیت کا نقشہ نگا ہوں کے سامنے لے آتا ہے۔

اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ ایک ایسے شخص کا بیان ہے جس کا علامہ سے سالہا سال تک شب و روز خدمت کا ساتھ رہا - علی بخش لگ بھگ دس سال کا تھا کہ علامہ کی خدمت میں آیا اور علامہ کی رحلت تک دن رات ان کے انداز زیست کا شاہد رہا -

علی بخش سے یہ سوالات ممتاز حسن صاحب نے ایک انٹرویو کے دوران کئے اور ڈاکٹر جاوید اقبال کی موجودگی میں اس کی یاد داشتیں درج کرتے گئے - انٹرویو ۲۲ ستمبر ۱۹۵۷ء کو لیا گیا - (محمد سہیل عمر)

☆☆☆

س) اقبال صبح کو عموماً کب بیدار ہوتے تھے ؟

ج) بہت سویرے - سچی بات یہ ہے کہ وہ بہت کم خواب تھے - نماز فجر کی بہت پابندی کرتے اور نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کرتے تھے -

س) وہ قرآن کس انداز میں پڑھتے تھے ؟

ج) جب تک ان کی آواز بیماری سے متاثر نہیں ہوئی تھی وہ قرآن کی تلاوت بلند آہنگ میں خوش الحانی سے کرتے تھے - آواز بیٹھ گئی تو بھی قرآن پڑھتے ضرور تھے مگر بلند آواز سے نہیں۔

س) نماز اور تلاوت سے فارغ ہو کر کیا کرتے تھے ؟

ج) آرام کرسی پر دراز ہو جاتے - میں حقہ تیار کر کے لے آتا - حقے سے شغل کرتے ہوئے اس روز کے عدالتی کیسوں کے خلاصوں پر بھی نظر ڈالتے رہتے -

اس دوران میں گاہ گاہ شعر کی آمد بھی ہونے لگتی -

س) آپ کیسے پہچانتے تھے کہ علامہ پر شعر گوئی کی کیفیت طاری ہو رہی ہے ؟

ج) وہ مجھے پکارتے یا تالی بجاتے اور کہتے ''میری بیاض اور قلمدان لاؤ'' میں یہ چیزیں لے آتا تو وہ اشعار لکھ لیتے - اطمینان نہ ہوتا تو بہت بے چین ہو جاتے - شعر گوئی کے دوران میں اکثر قرآن مجید لانے کو کہتے - شعر گوئی کے علاوہ بھی دن میں کئی بار مجھے بلا کر قرآن مجید لانے کی ہدایت کرتے رہتے -

س) عدالت جانے کا وقت عموماً کیا ہوتا تھا ؟

ج) عدالتی اوقات سے دس پندرہ منٹ قبل روانہ ہوتے تھے - پہلے بگھی میں ، اور آخری زمانے میں گاڑی خرید لی تھی -

س) وکالت کا کیا عالم تھا ، بہت کام کرتے یا تھوڑا ؟

ج) وکالت میں ایک حد سے زیادہ اپنے آپ کو مصروف نہیں ہونے دیتے تھے - عام طور پر یوں ہوتا تھا کہ ۵۰۰ روپے کے برابر فیس کے کیس آ جاتے تو مزید کیس نہیں لیتے تھے- دیگر سائلین کو اگلے ماہ آنے کا کہہ دیتے - اگر مہینے کے پہلے تین چار دنوں میں چار پانچ سو روپے کا کام مل جاتا تو باقی سارا مہینہ مزید کوئی کیس نہیں لیتے تھے -

س) یہ پانچ سو روپے کی حد کیوں لگائی گئی تھی ؟

ج) ان کا تخمینہ تھا کہ انہیں ماہانہ اخراجات کے لیے اس سے زیادہ پیسوں کی ضرورت نہیں پڑے گی- اس زمانے میں اس رقم میں گھر کا کرایہ ، نوکروں کی تنخواہیں ، منشی کی تنخواہ اور گھر کے عمومی اخراجات سب شامل تھے - یہ ان دنوں کی بات ہے ، جب علامہ صاحب انار کلی اور میکلوڈ روڈ پر رہا کرتے تھے -

س) علامہ صاحب نے کتنے عرصے تک وکالت کی ؟

ج) جب تک انہیں گلے کی بیماری لاحق نہیں ہوئی تھی ، وکالت کرتے رہے- یہ اندازاً ۳۳-۱۹۳۲ء کا زمانہ تھا -

س) گلے کی بیماری کیسے شروع ہوئی تھی ؟

ج) وہ عید کی نماز پڑھنے گئے - سردی کا موسم تھا گھر واپس آ کر سوّیوں پر دہی ڈال کر کھایا جو انہیں بہت مرغوب تھا - اگلے ہی روز گلے کی تکلیف شروع ہو گئی - اس رات کے دو اڑھائی بجے تک کھانستے رہے - اگلے دن ان کی آواز بیٹھ گئی

اور وفات تک آواز کی یہی کیفیت رہی -

س) اب ذرا ان کے روز مرہ کے معمول پر دوبارہ بات ہو جائے - عدالت سے لوٹ کر آتے تو کیا کیا کرتے تھے؟

ج) سب سے پہلے تو مجھے کہتے کہ میرا لباس تبدیل کرواؤ ، رسمی دفتری لباس انہیں کبھی پسند نہ تھا - عدالت جانے کے لیے مجبوراً پہن لیتے اور گھر آتے ہی سب سے پہلے اس سے چھٹکارا حاصل کرتے -

س) لباس بدل کر کیا کیا کرتے تھے؟

ج) اگر شعر کہنا ہوتے تو اس کے لیے حسب معمول بیاض ، قلمدان اور قرآن مجید لانے کو کہتے؟

س) کیا وہ اپنی وکالت پر سنجیدگی سے توجہ دیتے تھے؟

ج) اگر اگلے دن عدالت میں کوئی مقدمہ ہوتا تو اس مقدمے کی مسل دیکھ لیتے تھے - ورنہ مقدمے کے کام میں اپنے آپ کو نہ الجھاتے -

س) کیا وہ گھر پر عدالت کا کام کیا کرتے تھے؟

ج) اگلے روز کے مقدمات سے متعلق کاغذات پر نظر ڈالنے کے سوا اور کچھ نہیں -

س) سہ پہر میں سونے کی عادت تھی؟

ج) معمول تو نہیں تھا ، کبھی سو بھی جاتے -

س) ان کی نیند کیسی تھی؟

ج) نیند کچی تھی ، ذرا سی آواز سے چونک جاتے تھے -

س) جسمانی تکلیف اور بے آرامی برداشت کرنے میں کیسے تھے؟

ج) بہت نرم دل تھے - تکلیف کی برداشت بہت کم تھی - کسی اور کو بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے - خون بہتا دیکھنے کی بالکل تاب نہ تھی - ایک مرتبہ پاؤں پر بھڑ نے کاٹ لیا ، اس سے وہ ایسے لاچار ہوئے کہ حرکت کرنے کے لیے بھی میرے سہارے کی ضرورت محسوس ہونے لگی - ایک مرتبہ جاوید کو بچپن میں ابرو کے قریب چوٹ لگ گئی جس سے تھوڑا سا خون بہ نکلا - خون دیکھ کر علامہ کو غش آ گیا -

س) کھانا کس وقت کھاتے تھے؟

ج) بارہ ایک بجے کے درمیان ایک ہی مرتبہ کھانا کھاتے - رات کے کھانے کا

معمول نہ تھا -

س) کھانے میں کیا پسند تھا ؟

ج) پلاؤ ، ماش کی دال ، قیمہ بھرے کریلے ، اور خشکہ

س) کھانے پر کئی طرح کی غذائیں ہوتی تھیں کیا ؟

ج) جی نہیں ایک وقت میں زیادہ کھاتے نہ تھے ، خوراک خاصی کم تھی

س) کسی خاص کھانے کو ناپسند کرتے تھے ؟

ج) جی ہاں - سری پائے اور ٹنڈے گوشت

س) ورزش کیا کرتے تھے ؟

ج) ابتداء میں تو ورزش کرتے تھے - مگدر گھماتے اور ڈنڑ پیلتے تھے - انارکلی کے قیام تک یہ معمول رہا- اس کے بعد ورزش چھوٹ گئی -

س) کھیلوں سے دلچسپی تھی ؟

ج) کشتیوں کے دنگل شوق سے دیکھتے تھے -

س) دیگر دلچسپیاں کیا تھیں ؟

ج) شروع کے دنوں میں کبوتر پالنے کا شوق رہا ، کبھی کبھار تاش بھی کھیل لیتے -

س) شام کو کبھی کہیں باہر جایا کرتا تھے ؟

ج) شام کو کہیں باہر نکلنا ان کے لیے تقریباً ناممکن تھا - جس زمانے میں قیام بھاٹی دروازے کے اندر تھا تو بسا اوقات حکیم شہباز الدین کے گھر کے باہر کے چبوترے تک ٹہل لیتے تھے- کبھی کبھار سر ذوالفقار علی اپنی موٹر لیکر آ جاتے اور انہیں باہر گھمانے لے جاتے -

س) رات کو سوتے کس وقت تھے ؟

ج) شام کو احباب کی محفل جمتی تھی - چوہدری محمد حسین ہمیشہ سب سے آخر میں رخصت ہوتے تھے - مجلس عموماً دس بجے برخاست ہو جاتی اور اس کے بعد علامہ چوہدری محمد حسین کے ساتھ بیٹھ کر انہیں اس روز کے تازہ اشعار سنایا کرتے تھے-

س) چوہدری صاحب عموماً کتنی دیر ٹھہرتے تھے ؟

ج) رات کے بارہ ایک بجے تک ، اس کے بعد ڈاکٹر صاحب سونے کے لیے لیٹ جاتے - لیکن بمشکل دو تین گھنٹے سو کر تہجد کے لیے بیدار ہو جاتے -

س) طیش میں آتے تھے یا نہیں ؟

ج)　بہت نرم دل اور طبیعت کے مہربان تھے ، شاذ و نادر ہی غصے میں آتے - لیکن اگر اشتعال میں آ جاتے تو اپنے اوپر قابو پانا مشکل ہو جاتا - مجھے ان کی نرم دلی کا ایک واقعہ یاد ہے -
ایک مرتبہ گھر میں ایک چور گھس آیا - ہم میں سے کسی نے پکڑ کر اس کی پٹائی کر دی - علامہ اقبال نے اس کا ہاتھ روک دیا اور کہا کہ چور کو مت پیٹو - یہی نہیں بلکہ اسے کھانا کھلایا اور آزاد کر دیا -

س)　تہجد پابندی سے پڑھتے تھے کیا ؟

ج)　جی ہاں پابندی سے پڑھتے تھے -

س)　تہجد کے بعد کیا معمول تھا ؟

ج)　اس کے بعد ذرا دیر کو لیٹ رہتے ، تاوقتیکہ فجر کا وقت آن لیتا اور وہ نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوتے -

س)　کیا شعر کی آمد رات کو بھی ہوتی تھی ؟

ج)　جی ہاں - راتوں کو بھی شعر گوئی کرتے - عموماً یہ کیفیت ان پر رات کے دو اور اڑھائی کے درمیان طاری ہوتی تھی - جب بھی ایسا ہوتا مجھے آواز دے کر بیاض اور قلمدان طلب کرتے -